سوال

فضائل رمضان میں حدیث سلمان ضعیف ہے

جواب

الحمدللہ

ابن خزیمہ رحمہ اللہ نے حدیث سلمان روایت کرتے ہوئے کہا ہے :

اگر یہ حدیث صحیح ہو تو فضائل رمضان کے بارہ میں باب .

پھر کہتے ہیں :

ہمیں علی بن حجر السعدی نے حدیث بیان کی ، وہ کہتے ہیں ہمیں یوسف بن زیاد نے بیان کیا ، وہ کہتے ہیں ہمیں ہمام بن یحی نے علی بن زید بن جدعان نے سعید بن مسیب سے اور انہوں نے سلمان رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا وہ کہتے ہیں کہ ہمیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شعبان کے آخری دن خطبہ دیتے ہوئے فرمایا :

"لوگو تم پر عظیم الشان مہینہ سایہ فگن ہو رہا ہے ، یہ بابرکت مہینہ ہے ، اس میں ایک ایسی رات ہے جو ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے ، اللہ سبحانہ وتعالی نے اس کے روزے فرض کیے ہیں ، اور اس مہینے کی راتوں کا قیام نفلی ہے ، جس نے بھی اس مہینہ میں کوئی خیر و بھلائی کا کام سرانجام دے کر قرب حاصل کیا تو وہ ایسے ہی ہے جیسے کسی نے اس مہینہ کے علاوہ کوئی فرض ادا کیا ، اور جس نے اس مہینہ میں کوئی فرض سرانجام دیا تو وہ ایسے ہی ہے جیسے کسی نے اس مہینہ کے علاوہ ستر فرض ادا کیے ، یہ صبر کا مہینہ ہے ، اور صبر کا ثواب جنت ہے ، یہ خیر خواہی کا مہینہ ہے

اس ماہ مبارک میں مومن کا رزق زیادہ ہو جاتا ہے ، اور جس کسی نے بھی اس مہینہ میں روزے دار کا روزہ افطار کرایا اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں ، اور اس کی گردن جہنم سے آزاد کر دی جاتی ہے ، اور اسے بھی روزے دار جتنا اجر و ثواب حاصل ہوتا ہے اور کسی کے ثواب میں کمی نہیں ہوتی

صحابہ کرام نے عرض کیا : ہم میں سے ہر ایک کے پاس تو روزہ افطار کرانے کے لیے کچھ نہیں ہوتا ، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"اللہ تعالی یہ اجر و ثواب ہر اس شخص کو دیتا ہے جس نے بھی کسی کا روزہ کھجور یا پانی کے گھونٹ یا دودھ کے ساتھ افطار کرایا ، اس ماہ کا ابتدائی حصہ رحمت ہے ، اور درمیانی حصہ بخشش اور آخری حصہ جہنم سے آزادی کا باعث ہے "

جس کسی نے بھی اپنی لونڈی اور غلام سے تخفیف کی اللہ تعالی اسے بخش دیتا اور اسے جہنم سے آزاد کر دیتا ہے ، اس ماہ مبارک میں چار کام زیادہ سے زیادہ کیا کرو : دو کے ساتھ تو تم اپنے پروردگار کو راضی کرو گے ، اور دو خصلتیں ایسی ہیں جن سے تم بے پرواہ نہیں ہو سکتے :

جن دو خصلتوں سے تم اپنے پروردگار کو راضی کر سکتے ہو وہ یہ ہیں : اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ، اور اس سے بخشش طلب کرنا

اور جن دو خصلتوں کے بغیر تمہیں کوئی چارہ نہیں : جنت کا سوال کرنا ، اور جہنم سے پناہ مانگنا

جس نے بھی اس ماہ مبارک میں کسی روزے دار کو پیٹ بھر کر کھلایا اللہ سبحانہ وتعالی اسے میرے حوض کا پانی پلائیگا وہ جنت میں داخل ہونے تک پیاس محسوس نہیں کریگا "

اس حدیث کی سند میں علی بن زید بن جدعان سوء حفظ کی وجہ سے ضعیف ہے، اوراس کی سند میں یوسف بن زیاد البصری بھی منکر الحدیث راوی ہے، اور پھر ہمام بن یحیی بن دینار العودی کے بارہ میں حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کا تقریب التہذیب میں کہنا ہے کہ : یہ ثقہ ہے اور بعض اوقات اسے وہم ہوجاتا ہے

اس بنا پر اس سند کے ساتھ یہ حدیث مکذوب تو نہیں لیکن ضعیف ہوگی، لیکن اس کے باوجود دوسری صحیح احادیث سے رمضان المبارک کے بہت فضائل ثابت ہیں

اللہ سبحانہ وتعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے "انتہی

الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز

الشیخ عبدالرزاق عفیفی

الشیخ عبداللہ بن غدیان

الشیخ عبداللہ بن قعود